صوبہ بہار کی بے شمار مسجدوں کی شہادت

مسلم ایوان تجارت صوبہ بہار و اڑیسہ کی اپیل

مسلم ایوان تجارت بہار و اڑیسہ کی رائے ہے کہ زلزلہ سے جو تباہی باشندگان شمالی و جنوبی بہار و اڑیسہ پر خصوصیت کیساتھ آئی ہے اس کی امداد کیلئے حتی الامکان فرقہ وارانہ اصول پر کوئی کمیٹی قائم نہ کی جائے، بلکہ بغیر امتیاز مذہب اور قومیت انسانیت کی بناء پر خدمت کی جائے۔ لیکن اس سلسلہ میں صوبہ کی مسجدوں پر جو تباہی آئی ہے وہ خاص مسلمانوں سے تعلق رکھتی ہے اور انہیں بغیر کسی غیر مسلم امداد کے یہ اسلامی فرض عائد ہوتا ہے کہ ان مسجدوں کو از سر نو تعمیر کریں۔ اس زلزلہ کے باعث صوبہ کی بیشتر مسجدیں یا تو شہید ہو گئیں، یا ان کا کچھ حصہ برباد ہو کر نہایت مخدوش حالت میں ہے صرف ایک شہر پٹنہ میں تقریباً ۱۵۰۰ مسجدیں تھیں، جن میں سے چودہ سو مسجدیں یا تو بالکل شہید ہو چکی ہیں، یا ان کا کچھ حصہ برباد ہو گیا ہے۔ اس سے آپ صوبہ کی بقیہ مسجدوں کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

اس وقت صورت حال یہ ہے کہ انہیں شکستہ مساجد میں اللہ کے نیک بندے بغیر کسی خوف و ہراس کے نماز ادا کرتے ہیں، اور باوجود اس کے کہ مسجدوں کی عمارتیں نہایت مخدوش حالت میں ہیں مگر پھر بھی نماز پنجگانہ فرداً فرداً یا جماعت کے ساتھ ادا ہوتی ہے، لیکن یہ صورت حال کب تک رہے گی برسات قریب ہے اور اس کے آنے سے پہلے ان مسجدوں کی تعمیر یا مرمت از بس ضروری ہے، ورنہ خوف ہے کہ جو صورت حال باقی ہے، وہ بھی نہیں رہے گی، اور اس وقت جتنے روپیہ کی ضرورت ہے کل اس سے دو چند اور سہ چند ضرورتوں میں اور اضافہ ہو گا۔

تعمیر کی ضرورت تو بعد کی ہے ابھی فی الفور اس کی اشد ترین ضرورت ہے کہ مسجدوں کا وہ حصہ جو نہایت مخدوش حالت میں ہے، گرا دیا جائے اور اس خطرناک حالت کو دور کر کے اس لائق بنا دیا جائے، کہ جن مسجدوں میں اس خدشہ کے باعث کچھ نمازی جانے سے مجبور ہیں، بلا خوف و اندیشہ جائیں اور اللہ کی بندگی بجا لائیں۔

اس لئے مسلم چیمبر آف کامرس کے اراکین تمام مسلمانوں سے پر زور درخواست کرتے ہیں کہ وہ صورت حال پر غور فرمائیں اور اللہ کی خوشنودی اور رضا کیلئے اللہ کا گھر بنانے کو تیار ہو جائیں۔

عام مسلمانوں سے گذارش ہے کہ جلد از جلد جو رقم بھی انفراداً یا جماعت کیساتھ ممکن ہو جمع کر کے روانہ فرمائیں تاکہ یہ خالص اسلامی کام بغیر کسی تاخیر اور توقف کے فوراً شروع کر دیا جائے۔ اس کار خیر میں تمام مسلمانوں کی شرکت کیلئے ایک مخصوص دن بنام یوم مساجد کا عنقریب اعلان کیا جائے گا جس دن ہندوستان کے سارے مسلمانوں سے درخواست ہوگی کہ وہ اس دن ہر مسلمان اس کار خیر میں شرکت کی درخواست کریں اور اس طرح اس اسلامی فرض سے بھی سبکدوش ہوں اور عند اللہ مستحق اجر۔ ان اجری الا علی اللہ

تعمیر مساجد کیلئے جو رقم بھی بھیجا جائے اس میں زکوٰۃ کا روپیہ نہ ہونا چاہئے۔

عبد المجید، بی۔ اے۔
سکریٹری مسلم ایوان تجارت صوبہ بہار و اڑیسہ بانکی پور (پٹنہ)